REGD. No. L. 5254

618

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

۲۰ ذیقعدہ ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۲ر

جلد ۴۵/۱۰ — ۳۰ احسان ۱۳۳۵ ہش — ۳۰ جون ۱۹۵۶ء — نمبر ۱۵۲

برہمن بڑیہ میں سیلاب کی تباہ کاری

احباب جماعت سے خاص دعا کی درخواست

برہمن بڑیہ سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ "سیلاب نے برہمن بڑیہ میں بہت تباہی مچائی ہے۔ خطرہ ہے کہ طوفان اور تکلیف مزید بڑھ جائے گی۔ تمام فصلیں سیلاب کی نذر ہو گئی ہیں شدید قحط کا خطرہ ہے۔ دعا کے لئے درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ مصیبت دور فرمائے"۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مشرقی پاکستان کے باشندوں کو سیلاب کی تباہ کاریوں سے محفوظ رکھے اور ہر قسم کی مشکلات کو دور فرمائے۔ اور ان کا ہر طرح حامی و ناصر ہو آمین

روس کی طرف سے لبنان کو فوجی اور اقتصادی امداد کی پیشکش

اسلحہ ساز کارخانوں کے قیام کیلئے فنی ماہر بھی مہیا کئے جائیں گے

بیروت ۲۹ جون۔ روس کے وزیر خارجہ مسٹر شیپلاف نے لبنانی زعماء کے ساتھ ملاقات کے دوران روس کی طرف سے فوجی اور اقتصادی امداد کی پیشکش کی ہے۔ باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ اس پیشکش کے مطابق روس لبنان کو ہلکے اور بھاری ہتھیار اور ہر قسم کا اسلحہ فراہم کرے گا۔ علاوہ ازیں اس نے اسلحہ ساز کارخانے قائم کرنے کے لئے فنی ماہر مہیا کرنے کی بھی پیشکش کی ہے۔ فوجی امداد کے علاوہ ملک کو ترقی دینے کے لئے روس اقتصادی امداد بھی دے گا۔ ایک اطلاع کے مطابق لبنانی زعماء نے جواباً یہ کہا ہے کہ وہ ہر قسم کی امداد بخوشی قبول کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ کسی قسم کی شرطیں عائد نہ کی جائیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ لبنان کے صدر کمیل شمعون نے روس جانے کی دعوت منظور کر لی ہے۔ ان کے دورہ روس کی معین تاریخوں کا بعد میں اعلان کیا جائے گا۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۹ جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ کل سارا دن بخار اور بے چینی میں گزرا بخار زیادہ نہیں۔ مگر اس کے ساتھ بے چینی زیادہ ہے۔ انتڑیوں میں بھی سوزش رہی۔ اور اعصابی تکلیف کا سلسلہ بھی چل رہا ہے رات بھی بے خوابی میں گزری۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

لاہور ۲۷ جون۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کو کل کی نسبت افاقہ ہے۔ تاہم کمر میں سخت درد ہے۔ جس کی وجہ سے چل پھر نہیں سکتے۔ سر میں بھی شدید درد ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعائیں جاری رکھیں

لنڈن سے میر داؤد احمد صاحب سلمہ اللہ نے لکھا ہے کہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ ابھی تک ہسپتال میں ہیں اور ہنوز تشخیص مکمل نہیں ہوئی۔ انتڑیوں اور معدہ کی تکلیف کی وجہ سے کوئی چیز پیٹ میں نہیں ٹھہرتی بعض اوقات ناک کے راستہ نلکی ڈالکر خوراک دی جاتی ہے۔ گھبراہٹ بھی زیادہ ہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صاحبزادی صاحبہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ ۲۸ جون کو موسمی تعطیلات کی وجہ سے بند ہو گیا ہے۔ اب سکول تعطیلات کے بعد یکم ستمبر کو ہفتہ کے روز ساڑھے چھ بجے صبح کھلے گا۔

قبرص کے ترک باشندوں کی طرف سے مساوی نمائندگی کا مطالبہ

"ہم قومی اسمبلی میں یونانیوں کی اکثریت کو ہرگز قبول نہیں کریں گے" (فاضل کوچک)

نکوسیا ۲۹ جون۔ قبرص میں ترکی اقلیت کے لیڈر ڈاکٹر فاضل کوچک نے کہا ہے کہ ترک باشندے کسی ایسی تجویز کو ہرگز قبول نہ کریں گے۔ جس کا مقصد قومی اسمبلی میں یونانیوں کو اکثریت کی بنیاد پر نمائندگی کا حق دلانا ہو۔ انہوں نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ترک باشندوں کے حقوق اور مفادات کا تحفظ صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ مساوی نمائندگی کے اصول پر نیا آئین مرتب کیا جائے۔ اگر کوئی دوسرا طریق اختیار کیا گیا تو ہم حکومت ترکی سے یہ اپیل کرنے پر مجبور ہوں گے کہ وہ ہمارے حقوق اور مفادات کی حفاظت کرے۔

واشنگٹن ۲۹ جون امریکہ کے سینیٹر سٹائلز برجس نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ ہندوستان کو امداد دینے کا سلسلہ بند کر دینا چاہیئے۔

۸ ہزار ٹن روسی لوہا عنقریب پاکستان پہنچ جائیگا

کراچی ۲۹ جون۔ ایک پاکستانی فرم اور روس کے تجارتی نمائندوں کے درمیان طے شدہ معاہدے کے تحت ۸ ہزار ٹن روسی لوہا عنقریب پاکستان پہنچ جائے گا یاکتان اور روس کے تجارتی معاہدے کے بعد جس پر دو روز قبل ہی دستخط ہوئے ہیں۔ پاکستان میں روسی مال کی یہ پہلی درآمد ہوگی۔ ایک اطلاع کے مطابق اس کا سودا معاہدے پر دستخط ہونے سے پہلے ہی طے پا چکا تھا۔

فارموسا کو پُرامن طور پر آزاد کرانے کی بات چیت

ہانگ کانگ ۲۹ جون۔ وزیر اعظم چین مسٹر چو این۔ لائی نے کل یہاں کہا ہے کہ ان کی حکومت قوم پرست چینیوں سے فارموسا کو پرامن طور پر آزاد کرانے کی غرض سے بات چیت کرنے کو تیار ہے۔ مسٹر چو این لائی نے امید ظاہر کی کہ قوم پرست چینی اس مسئلہ پر گفت و شنید کے لئے اپنے نمائندے پیکنگ بھیجنے پر آمادہ ہو جائیں گے۔

اعلان تعطیل

مورخہ ۳۰ جون بروز ہفتہ بنک ہالیڈے کی وجہ سے دفتر الفضل میں تعطیل ہوگی۔ قارئین و ایجنٹ حضرات مطلع رہیں۔ مینیجر

دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس

لنڈن ۲۹ جون۔ کل یہاں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں سوویٹ روس کی اس تجارتی مہم پر غور کیا گیا۔ جو اس نے دنیا کے پسماندہ ملکوں کی دوستی حاصل کرنے اور عوام پر اثر ڈالنے کے لئے اقتصادی امداد کی صورت میں شروع کی ہے۔ اجلاس نے ان دشواریوں پر بھی غور کیا جو روس کے تجارتی مقابلے کے سلسلے میں کامن ویلتھ کے ملکوں کو پیش آ رہی ہیں۔ وزرائے اعظم کی نو روزہ کانفرنس پرسوں شروع ہوئی تھی۔ کل کے اجلاس میں روسی لیڈروں کے مقاصد کا تجزیہ اس روشنی میں کیا گیا کہ روس میں سٹالن ازم کی مذمت کے ساتھ صنعتی پیداوار میں اضافے کی دوڑ شروع ہو گئی ہے۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ جون ۵۶ء

مذہبی جھگڑے

ذیل میں ہم نوائے وقت کی ایک تازہ اشاعت سے ایک اداریہ بجنسہٖ نقل کرتے ہیں۔ فھو ھٰذا :-

"دینِ مُلّا فی سبیل اللہ فساد

آج کے اخبارات میں دو خبریں شائع ہوئی ہیں۔ جن کا تعلق بعض مولوی صاحبان کی سرگرمیوں سے ہے۔ پہلی خبر یہ ہے :-

"لیاقت آباد (ڈاک سے) ضلع میانوالی میں راولپنڈی کے مولانا غلام اللہ خاں کا داخلہ تین ماہ کے لئے بند کر دیا گیا ہے۔ وہ ایک تبلیغی جلسہ میں تقریر کے لئے یہاں آ رہے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ اقدام بریلوی حضرات کی شکایات پر کیا گیا ہے۔"

دوسری خبر بھی ملاحظہ ہو :-

"ملتان ۲۴ جون۔ مقامی پولیس نے نقضِ امن کے خطرہ کے پیشِ نظر ملتان میں دیوبندی اور بریلوی مکتبِ فکر کے بیس علماء کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان علماء کو زیر دفعہ ۱۵۵/۲۰۷ کے تحت مبینہ طور پر نقضِ امن کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ان میں سے تیرہ علماء بعد میں ضمانتوں پر رہا کر دیئے گئے۔"

ہمیں یہ کہنے کی اجازت دی جائے۔ کہ مذکورہ بالا علماء کی یہ سرگرمیاں اسلام اور پاکستان دونوں کے بہترین مفاد کے منافی ہیں۔ علماء کو اللہ تعالےٰ نے علمِ دین کی دولت سے نوازا ہے۔ ان کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو عامۃ المسلمین کی ہدایت و رہنمائی کے لئے بروئے کار لائیں۔ مسلمان عوام میں اتحاد و یگانگت پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اور ملک و ملت کے استحکام کے لئے کام کریں۔ اس کے برعکس اگر ان کی قوت و قابلیت بھائی کو بھائی سے لڑانے پر صرف ہو۔ تو یہ ماتم کا مقام ہے۔

جماعت اسلامی ملتان کے امیر صاحب نے اس افسوسناک صورتِ حال پر اپنے بیان میں یہ کہا ہے۔ کہ

"حال ہی میں ملتان کے دو مذہبی فرقوں کے چند مقتدر علمائے دین جن میں سے ایک ضلع کی تنظیم کے صدر ہیں۔ اور دوسرے سابق پنجاب کی تنظیم کے ناظم۔ کی نقضِ امن کے الزام میں گرفتاری ایک نہایت افسوسناک صورتِ حال کو ظاہر کرتی ہے۔

پاکستان میں دستورِ اسلامی کے نفاذ کے بعد ملک کے دینی رہنماؤں سے خاص طور پر توقع کی جا رہی تھی۔ کہ وہ فروعی مذہبی مسائل کو وجہِ نزاع بنانے کی بجائے پاکستان کو عملاً ایک اسلامی مملکت بنانے پر اپنی ساری جد و جہد مرتکز کر دیں گے۔ تاکہ ایک طرف معاشرہ میں سے فحاشی۔ بددیانتی اور ہر قسم کی منکرات کا خاتمہ ہو۔ اور دوسری طرف کتاب و سنت سے انحراف کے جو رجحانات بعض بے دین عناصر کی کوششوں سے نئی پود میں پیدا ہو رہے ہیں۔ ان کا قلع قمع ہو جائے۔ لیکن اس کی بجائے ان مذہبی اختلافات کو جن کا صدیوں سے کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا۔ نئے سرے سے ابھارا جا رہا ہے۔ ماضی میں بھی ان نزاعات نے ملتِ اسلامیہ کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ اور اگر اس مشغلہ کو اسی طرح جاری رکھا گیا۔ تو آئندہ بھی اس سے ملت کا شدید نقصان ہو گا۔"

یہ مشورہ نہایت صائب ہے۔ اور ہم اس کی لفظ بلفظ تائید کرتے ہیں۔ مولوی صاحب نے اپنے بیان میں یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ دین کے مخالف علماء کے اس قسم کے جھگڑوں کے متعلق پہلے بھی یہ پھبتی چست کرتے ہیں۔ کہ ع دینِ مُلّا فی سبیل اللہ فساد۔ اور اس طرح پڑھے لکھے عوام کو دین سے بیزار کرتے ہیں۔ مولوی صاحب کو شاید یہ معلوم نہیں کہ ع دینِ مُلّا فی سبیل اللہ فساد — بات علامہ اقبال نے بعض مولوی صاحبان کی اسی قسم کی سرگرمیوں کو دیکھ کر ہی کہی تھی۔ مرحوم سے بڑا اسلام دوست اس نیم براعظم میں اس صدی میں تو کوئی نہیں پیدا ہوا۔ تمام علمائے کرام ہرگز ان کا ہدف نہیں تھے۔ مرحوم کا اشارہ صرف اسی قسم کے مولویوں کی جانب تھا۔ جو مسلمان کو مسلمان سے لڑاتے ہیں۔ اسلام کے اصل دشمن تو یہ مولوی ہیں۔ اور پڑھے لکھے عوام کو دین سے بیزار کرنے کی ذمہ داری بھی انہی پر عائد ہوتی ہے۔" (روزنامہ نوائے وقت لاہور مورخہ ۲۶ر جون ۵۶ء)

حقیقت یہ ہے۔ کہ اگرچہ اسلام اور مسلمانوں کے بہی خواہ ایک مدت سے کہتے چلے آتے ہیں۔ کہ مسلمانوں خاصکر علمائے کرام کو جھگڑے نہیں کرنے چاہئیں۔ لیکن جہاں تک عمل کا تعلق ہے۔ اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ بلکہ الٹا روز بروز یہ جھگڑے خطرناک سے خطرناک تر صورت اختیار کرتے چلے جا رہے ہیں۔

اس کی کیا وجہ ہے۔ جہاں تک ہم نے غور کیا ہے۔ اس کی ایک وجہ تو یہ ہے۔ کہ کہنے کو تو سب یہی کہتے ہیں۔ کہ باہمی جھگڑے بند ہونے چاہئیں۔ بلکہ جو لوگ جھگڑوں میں بڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ وہ بھی وقتاً فوقتاً یہی کہتے ہیں۔ کہ ہمیں باہمی نزاعات کو ختم کرنا چاہیئے۔ لیکن چونکہ ہم لوگ صرف کہہ دیتے ہیں۔ اور کوئی ٹھوس تجاویز اس کے لئے نہیں سوچتے۔ اور ایسے اصول نہیں بناتے۔ جن کو مدِ نظر رکھ کر یہ دھینگا مشتی ختم ہو سکتی ہے۔ اس لئے یہ ختم ہونے کو نہیں آتی۔

دنیا میں کوئی دین ایسا نہیں ہے۔ جس میں مختلف مکاتبِ فکر نہ پیدا ہوئے ہوں۔ عیسائیت کو ہی لے لیجیئے۔ اس میں شاید مسلمانوں سے بھی زیادہ فرقے ہیں۔ ہم یہ نہیں کہتے۔ کہ عیسائی فرقوں میں جھگڑے قطعاً نہیں ہوتے۔ اور ان میں باہم کبھی سر پھٹول نہیں ہوتی۔ ہوتی ہے لیکن یہ اتنی شاذ و نادر ہوتی ہے۔ کہ کالعدم کا حکم رکھتی ہے۔ تعصب ان میں بھی ہے۔ لیکن انہوں نے اپنا کردار کچھ اس ڈھب پر ڈھال لیا ہے۔ کہ بہت ہی کم باہمی خراش ہوتی ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے تاریخ سے سبق سیکھا ہے۔ انہوں نے اپنے گذشتہ تجربات سے فائدہ اٹھایا ہے۔ اور اس بات میں سچی بات ہے۔ عقلیت یا سیکولرزم نے ان کی بہت مدد کی ہے۔ آج بہت سے فرقوں کے عیسائی مشن خود لاہور میں کام کر رہے ہیں۔ ان پر انگریز کا اب سایہ بھی نہیں رہا۔ بے شک ان میں کبھی کبھی باہم جھگڑے بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ لیکن ایسی صورت شاذ ہی دیکھنے میں آئی ہو گی۔ کہ اربابِ نظم و نسق کو اپنی مشینری کو حرکت دینی پڑی ہو۔ جیسا کہ مسلمان فرقوں کے جھگڑوں میں اکثر ہوتا ہے۔ سب سے بڑی کمی جو ہم مسلمان فرقوں کے رہنماؤں میں دیکھتے ہیں۔ وہ کردار کی کمی ہے۔ اس سے زیادہ خطرناک بات۔ اختلافِ رائے کی قوتِ برداشت کا فقدان ہے۔ ہم میں سے ہر ایک اہلِ علم خواہ اس کی اپنی تعلیم پکی روٹی یا زیادہ سے زیادہ کنز قدوری کا فیصے زیادہ نہ ہو۔ اپنے آپ کو اپنے عقائد کا خدائی فوجدار خیال کرتا ہے۔ اور یہ سمجھتا ہے۔ کہ اس کو ازل سے اختیارات مل گئے ہیں۔ کہ لوگوں کو بلکہ دوسرے اہلِ علم حضرات کو سیدھے راستہ پر لائے۔

اسلام کے بہتر سے بہتر زمانہ میں بھی اختلافِ رائے رہا ہے۔ اور کبھی ایسا ہو نہیں سکتا۔ کہ سب لوگ ایک ہی نقطۂ نظر سے مسائل کو دیکھیں۔ صحابہ کرامؓ میں بھی اختلافِ رائے موجود تھا۔ لیکن وہ اختلافِ رائے کو ایک قدرتی چیز سمجھتے تھے۔ اور جبر سے دوسروں کا دماغ سیدھا کرنے کی کوشش نہیں کرتے تھے۔ اور نہ ان میں سے ہر ایک اپنے آپ کو خدائی فوجدار سمجھتا تھا۔ بلکہ جیسا کہ آج کل بعض مسلمان اہلِ علم حضرات سمجھتے ہیں۔ کوئی اپنے آپ کو حکیم یا ڈاکٹر بھی نہیں سمجھتا تھا۔ کہ جس کا فرض یہ ہو۔ کہ دینی پھوڑوں اور دینی امراض کا علاج نشتر سے بطور خود کرتا پھرے۔ وہ سب اپنے آپ کو معلم نہیں بلکہ متعلم سمجھتے تھے۔ اور جہاں تک ہو سکتا تھا۔ دوسروں سے علم سیکھنے کی کوشش کرتے تھے۔ اور اختلافات کو برداشت کرنے کی بے پناہ قوت رکھتے تھے۔

افسوس ہے کہ مسلمان اہلِ علم حضرات نے مرورِ زمانہ کے ساتھ ساتھ ان صفات کو خیرباد کہہ دیا۔ اور ان کی بجائے خدائی فوجدارانہ صفات اپنے اندر پیدا کر لیں۔ تعلیم و تربیت کا احسن طریق تیاگ دیا۔ اور اس کی بجائے سختی تحکم اور آپے سے باہر ہو جانے کے اوصاف پیدا کر لئے۔ یہاں تک کہ ان کا یہ مقولہ مشہور ہے کہ

چار کتاباں آسانوں آئیاں پنجواں آیا ڈنڈا
ڈنڈے باہجوں بے ایماناں دا مول نہ نکلے کنڈا

آپ کسی محلہ کی مسجد کے مولوی صاحب سے بات کریں۔ اور پھر اس سے ذرا اختلاف کر کے دیکھیں۔ آپ کو ساری عمر کا مزہ ایک لمحہ میں نہ آ جائے تو کہنا۔ مرتد۔ کافر۔ رافضی۔ ملحد۔ زندیق الغرض کوئی ایسی مذہبی گالی نہ ہو گی۔ جو وہ آپ کے خلاف استعمال نہیں کرے گا۔ اور وہ یہیں بس نہیں کرے گا۔ بلکہ آپ کا حقہ پانی بند کروانے اور ہو سکے تو آپ کو اپنے مریدوں اور شاگردوں سے جھترول کرانے کے درپے رہیگا۔

یہ تو پہلے کی باتیں ہیں۔ اب تو وہ سمجھتا ہے۔ کہ پاکستان میں اسلامی دستور بن گیا ہے۔ اب زمامِ حکومت اس کے ہاتھ میں آ گئی ہے۔ اس لئے اس کا فرض ہو گیا ہے۔ کہ سب الٹی کھوپری والوں کی کھوپری اپنے ڈنڈے سے سیدھی کر دے۔ کیونکہ

(باقی صفحہ ۸ پر)

یورپ جانے والے نوجوانوں کے لئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریر فرمودہ زریں نصائح

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور سرزمین حجاز سے والہانہ محبت کا اظہار

مجھے گذشتہ دنوں میں قیام لنڈن کے دوران احمدیہ مشن کی صفائی کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا تحریر فرمودہ ایک خط ملا تھا۔ جو حضور نے ۱۹۳۳ء میں مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سلمہ ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے مدظلہ کے نام (ان کے انگلستان جانے کے موقعہ پر) تحریر فرمایا تھا۔ یہ خط بہت سی اہم نصائح پر مشتمل ہے۔ جو یورپ میں آنے والے ہر مسلمان نوجوان کے لئے نہایت ضروری اور مفید ہیں۔ اس خط سے اس گہری محبت کا بھی پتہ چلتا ہے۔ جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اسلام اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہے افادہ احباب کے لئے خط درج ذیل کیا جاتا ہے۔

خاکسار صالح محمد احمدی مولوی فاضل واقف زندگی از گولڈکوسٹ (مغربی افریقہ)

پالم بیچ ۲۳/۸/۲۷

عزیزم مرزا مظفر احمد سلمکم اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپ کو انگلستان جانا مبارک ہو

اللہ تعالیٰ ہر ایک قسم کے شر سے بچائے اور اس طرح وہاں رہنے کی توفیق دے جو اسلام اور سلسلہ کی عزت بڑھانے والا ہو۔

آپ کو یاد رکھنا چاہیئے کہ:-

(۱) آپ کی حالت دوسرے طالب علموں کی طرح نہیں۔ ان کو کوئی نہیں جانتا۔ ان کی حالت کو کوئی نہیں دیکھتا۔ آپ کو لوگ اس نگاہ سے دیکھیں گے کہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پوتے ہیں اور آپ کے سامنے تعریف کرنے والے بعد میں لوگوں سے کہیں گے کہ ہم نے مرزا صاحب کے پوتے کو دیکھا ہے اس میں تو یہ یہ نقص ہیں۔ پس ہمیشہ اس امر کا خیال رکھیں۔ کہ آپ کے ہاتھ میں اپنی عزت کی حفاظت کا ہی کام نہیں بلکہ سلسلہ کی عزت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عزت کی حفاظت کی بھی ذمہ داری ہے۔

۲۔ ہماری جماعت کو خدا تعالیٰ نے یورپ کی مادیت کا مقابلہ کرنے کے لئے کھڑا کیا ہے۔ پس آپ کو دعاؤں پر خاص زور دینا چاہیئے کوئی مشکل نہیں جسے اللہ تعالیٰ حل نہ کر سکتا ہو۔ اور کوئی عزت نہیں جو اس کے دربار سے نہ مل سکتی ہو۔ پس ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے رہیں۔ اور ہمیشہ مشکل کے وقت میں اس کی طرف جھکیں۔ تاکہ وہ شیطان کے حملہ سے محفوظ رکھے۔ اور مشکلات کو دور فرمائے۔

۳۔ اس ملک کے اوقات ایسے ہیں کہ عام آدمی نمازوں میں سست ہونے لگتا ہے۔ پس ہمیشہ کوشش کریں کہ نمازوں میں بے قاعدگی نہ ہو۔ یہ تو میں بالکل امید نہیں کرتا کہ ایک وقت کی نماز بھی آپ کے ہاتھ سے جاتی رہے۔ لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ نمازیں وقت پر ادا ہوں اور اگر ہو سکے تو باجماعت ادا ہوں۔

(۴) قرآن کریم کا سمجھ کر مطالعہ کرتے رہیں کہ اس میں سب نور اور ہدایت ہے۔ اگر غور سے پڑھیں گے۔ تو معلوم ہو گا کہ یورپ باوجود ترقی کے اس کے مقابلہ میں ابھی تاریکی میں پڑا ہوا ہے۔

۵۔ ہر ممکن کوشش احمدیوں سے ملتے رہنے کی کرتے رہیں۔ خصوصاً کوئی موقعہ ایسا نہ آنے دیں کہ مسجد میں آسکیں لیکن آئیں نہیں

(۶) ہمیشہ اچھے دوستوں سے تعلق پیدا کریں۔ خصوصاً وہ جو اچھے طبقہ کے اور سمجھدار ہوں۔ انسانی عقل کی ترقی اپنے دوستوں کے دماغ کے مطابق ہوتی ہے۔ بے وقوف دوست آپ کو بھی بے وقوف بنا دے گا۔ دوستی خصوصاً اچھے طبقہ کے انگریزوں سے ہو۔ ہندوستانیوں سے وہاں دوستانہ کم رکھیں۔ اس سے زبان صاف نہ ہوگی۔

(۷) اپنے حلقہ میں تبلیغ کا کام کرتے رہیں اور اچھے نوجوانوں کو انگریزوں یا ہندوستانی مسجد لے جانے کی کوشش کریں کہ اس سے دل کو نور حاصل ہوتا ہے۔

(۸) درد صاحب یا جو مبلغ ہو وہ وہاں کا امام اور رہبر ہے۔ اس کی پوری فرمانبرداری کرنی چاہیئے۔ اور اس سے مشورہ لیتے رہنا چاہیئے۔

(۹) وہاں عورتوں کی زیادہ کثرت ہے اس سے بچنا تو مشکل ہے۔ کیونکہ وہ ہر مجلس میں موجود ہوتی ہیں۔ لیکن جوان عورتوں سے الگ ملنے یا ان کے ساتھ سیر وغیرہ جانے سے احتراز کرنا چاہیئے

(۱۰) کھانے میں حلال حرام کا خاص خیال رکھیں اور شکل میں داڑھی کا۔ رستہ کے متعلق یاد رکھیں۔

۱۔ جہاز میں متلی سے بچنے کا اچھا ذریعہ یہ ہے کہ اول تو کچھ نہ کچھ کھانا ضرور لے۔ دوم کھلی ہوا میں رہے۔ یعنی کمرے کی بجائے ڈک پر وقت گزارے سوم جب وقت زیادہ چکر آوے ہوں اس وقت ذرا لیٹ جائے

۲۔ جہاز میں جاتے ہی جہاز کے خادم سے کہہ دیں کہ آپ خنزیر یا غیر حلال کا گوشت نہیں کھاتے۔ اس کا وہ خیال رکھے۔ اور اس چیز کے متعلق آپ کو وہ بتا دے بلکہ چاہیئے کہ میاں بشیر احمد صاحب تھامس کک کی معرفت پی اینڈ او والوں کو فوراً اطلاع کروا دیں تاکہ کوئی تکلیف نہ ہو۔

۳۔ تھامس کک کے آدمی ہر جگہ بندرگاہ پر ملتے ہیں۔ ان پر اعتبار کریں۔ خود کوئی انتظام نہ کریں۔ یورپ میں ٹھگ بہت ہوتے ہیں ہوٹل وغیرہ میں ٹھہرنا ہو تو بھی ان کی معرفت انتظام کریں۔ انہیں کہہ سکتے ہیں کہ اوسط درجہ کے خرچ والا لیکن معتبر ہوٹل ہو۔

۴۔ جہاز سے اتر کر لنڈن تک پہنچتے تک جہاز کے مسافروں کے سوا کسی سے تعلق پیدا نہ کریں

خُدا کا دین جو پھیلا رہے ہیں

رموزِ آگہی بتلا رہے ہیں
یہ دیوانے کہاں سے آ رہے ہیں

وہی ہیں حاملِ میخانہ شاید
مئے توحید جو چھلکا رہے ہیں

یہ کس دولت کے حامل ہیں الٰہی
یہ کیوں دونوں جہاں ٹھکرا رہے ہیں

خُدا کی رحمتیں ہوں ان پہ دائم
خُدا کا دین جو پھیلا رہے ہیں

یہ فیضانِ مسیحائے زماں ہے
کہ ہم بزمِ جہاں پر چھا رہے ہیں

ریاضِ خوشنوا کے یہ ترانے
سبھی اہلِ سخن دُہرا رہے ہیں

مکرم نذیر احمد ریاض

نہ کسی کو ساتھ رہنے دیں۔ ایسے لوگوں میں سے ۹۰ فی صدی ٹھگ ہوتے ہیں۔

(۵) ہمیشہ روپیہ اور ضروری کاغذات اندر کی جیب میں رکھیں۔ جیب کترے کثرت سے بندرگاہوں وغیرہ پر پھرتے ہیں

(۶) بندرگاہ پر سیر کو جانا ہو۔ تو چند دوسرے لوگوں سے مل کر جائیں۔ اکیلے نہ جائیں۔

(۷) فرانس سے انگلستان دو راستے جاتے ہیں۔ بذریعہ Dover اور Southampton۔ آپ کو سنا ہے چکر زیادہ آتے ہیں۔ تھامس کک کو کہہ دیں۔ کہ ساؤتھ ایمپٹن کے راستہ جانا چاہتے ہیں Dover کا راستہ نہایت سخت ہے۔ گو دو گھنٹہ کا ہے۔ مگر اس عرصہ میں جان نکال لیتا ہے۔

(۸) جہاز میں پہنچتے ہی زائد روپیہ اور پاسپورٹ اور ضروری کاغذات پرسر Purser کے پاس رکھوا دیں۔ ورنہ جہاز میں گم ہو جانے کے بعد تکلیف کا سامنا ہوتا ہے۔ جہاز کے ٹھہرنے سے ایک دن پہلے کاغذات واپس لے کر با احتیاط رکھ لیں۔ چند گھنٹے پہلے مل سکیں تو اور بھی اچھا ہو۔ Purser کی رسید محفوظ رکھیں۔ اس کے دکھانے پر روپیہ اور کاغذات واپس ملیں گے۔

(۹) جہاز سے اترتے وقت سیٹورڈ (خادم) کو دس شلنگ سے ایک پونڈ تک دینے کا رواج ہے۔ یہ کمرہ کے خادم اور کھانا کھلانے والے خادم دونوں کا حق ہوتا ہے۔ خواہ دونوں کو الگ الگ دے دیا جائے۔ یا دونوں کی موجودگی میں ایک کو۔ بعض جہازوں پر یہ دونوں کام ایک ہی شخص کرتا ہے۔

(۱۰) جہاز پر لیمن جوس وغیرہ قیمتاً ملتا ہے۔ ضرورت کے وقت سیٹورڈ کی معرفت مل سکتا ہے۔ اسے حکم دینا کافی ہوتا ہے۔

(۱۱) جہاز میں چڑھتے وقت کچھ پھل لیکر رکھ لیا جائے۔ اور کچھ انگریزی رسالے تو مفید ہوتا ہے۔ سا تھیوں سے اس کے ذریعہ سے تعارف ہو جاتا ہے۔ اور شروع کے دن اچھے کٹ جاتے ہیں۔

(۱۲) جہاز اُس مقدس سرزمین کے پاس سے گذرے گا۔ جس سے ہمیں نور ملا ہے۔ اور جہاں ہمارا سب سے پیارا وجود (صلی اللہ علیہ وسلم) مدفون ہے۔ دونوں جگہ سے جہاز کے گذرنے کے وقت کا علم جہاز کے افسروں سے ہو سکتا ہے۔ اگر اللہ تعالےٰ توفیق دے۔ تو اسی جگہ اس سرزمین کو دیکھ کر دعائیں کریں۔ تا اللہ تعالےٰ کا فضل نازل ہو۔ ایک جگہ تسبیح اور تحمید اور دوسری جگہ درود پڑھیں۔ کہ اس احسان عظیم کا جو ہم پر ہوا ہے اعتراف ہو۔ ان شکرتم لازیدنکم۔

(۱۳) اللہ تعالےٰ خیریت سے لے جائے خیریت سے لائے۔ خوشی خوشی سب کو چھوڑیں۔ خوشی خوشی اور خیریت سے سب کو آ کر ملیں۔ اللہ کے سپرد۔ واللہ خیر حافظاً و ناصراً

الٰہی سپردم بتو مایۂ خویش را
تو دانی حساب کم و بیش را

مرزا محمود احمد
(ایدہ اللہ تعالیٰ)

حضرت گوتم بدھ کی زندگی کا ایک واقعہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مؤقف کی تائید

(از مکرم مولوی سمیع اللہ صاحب مبلغ بمبئی)

حضرت گوتم بدھ کے حالات نگار عموماً یہ لکھتے ہیں۔ کہ جب انہوں نے نروان کی تلاش میں گھر چھوڑنا چاہا۔ تو اپنے اس ارادہ کو اپنے والدین اور اپنی وفادار بیوی سے چھپایا۔ اور بالآخر چپکے سے رات کی تاریکی میں گھر سے نکل گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "مسیح ہندوستان میں" میں اس واقعہ کو غلط قرار دیا ہے۔ اور اسے ان سوانح نگاروں کی رنگ آمیزی کا نتیجہ قرار دیا ہے جو کسی بزرگ کے حالات بیان کرتے وقت ان کی طرف ایسی بات منسوب کر دیتے ہیں۔ جو ان کے مقام و منصب کے منافی ہوتی ہے۔

مئی ۱۹۵۶ء میں جب بھارت کے طول و عرض میں گوتم بدھ کی ۲۵۰۰ سالہ برسی منائی گئی، تو اکثر پھر یہی واقعہ دہرایا گیا۔ جسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بالکل بے بنیاد و بے اصل قرار دیا ہے۔ لیکن ۱۲ جون ۱۹۵۶ء کو بمبئی کے روٹری کلب میں ڈاکٹر ایس کے مود بخش نے مہاتما گوتم بدھ کے حالات پر جو تقریر کی۔ اس میں انہوں نے گوتم بدھ کی طرف منسوب ہونے والے اس واقعہ کو بے بنیاد واقعہ محض قرار دیا ہے۔ فاضل مقرر کی یہ تقریر ۱۳ جون کو بمبئی کے انگریزی اخبار مثلاً Free press وغیرہ میں شائع ہو چکی ہے۔ فاضل مقرر نے کہا۔ کہ مہاتما گوتم بدھ کے متعلق ہندوستانیوں کی معلومات بہت محدود ہیں۔ انہیں محدود معلومات کے باعث آج گوتم بدھ کی طرف یہ غلط بات منسوب کر دی گئی ہے۔ ورنہ تاریخی حقیقت یہ ہے۔ کہ انہوں نے گھر چھوڑنے سے پہلے اپنے والدین اور بیوی کو اپنے ارادہ سے آگاہ کیا۔ ان سے مشورہ کیا۔ اور ان کی اجازت حاصل کی۔ پھر وطن اور رشتہ داروں کو الوداع کہا۔

یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بہت سے مسائل میں دنیا کے عام میلان سے اختلاف کیا ہے۔ لیکن جب گہرا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ تو حضور کی تحقیق ہی درست ثابت ہوتی ہے۔

اخویم عبد اللطیف صاحب مرحوم داتہ ضلع ہزارہ

(از مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قادیان)

حضرت قاضی محمد یوسف صاحب امیر پشاور ڈویژن نے مضمون مندرجہ الفضل مورخہ ۲۱/۶/۵۶ میں حضرت حاجی احمد جی رضؓ کی مہمان نوازی کے ابراہیمی نمونہ کا ذکر کیا ہے۔ کہ کس طرح باوجود بڑھاپے اور نمونیہ کے مہمانوں کے لئے بہترین کھانا پکوا کر خود اٹھا کر لائے اور بستر وغیرہ بھی لائے۔

حضرت قاضی صاحب نے مرحوم کے صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب کا بھی ذکر کیا ہے۔ کہ چند ماہ قبل وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مجھے اخویم مکرم عبد اللطیف صاحب موصوف کی مہمان نوازی ہمیشہ یاد آتی ہے۔ مکرم مولوی ابو العطاء صاحب و مکرم حکیم عبد العزیز صاحب پنشنر چیف انسپکٹر بیت المال (جو ان دنوں انسپکٹر تھے۔ اور خاکسار (ملک) میں داتہ گئے۔ مرحوم جو محکمہ جنگلات ریاست سوات میں ملازم تھے۔ رخصت پر گھر آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنے ہاں ہمیں مہمان رکھا۔ بہت ہی خاطر و مدارات سے پیش آئے۔ بہترین مہمان نوازی کی۔ اور واپسی پر نہ صرف ہمیں مانسہرہ چھوڑنے آئے۔ بلکہ بصد اصرار ہمارا ایبٹ آباد لاکوٹ کا کرایہ بھی ادا کیا۔ اور ہمارے انکار کی ذرہ بھر بھی پرواہ نہ کی۔ یہ مہمان نوازی کی حد تھی۔ اور یہ یقیناً اپنے والد بزرگوار کی تربیت و مہمان نوازی کا اثر تھا۔ نیز قادیان میں تعلیم پانے کا۔ مرحوم نے کچھ عرصہ مدرسہ احمدیہ قادیان میں تعلیم پائی تھی۔ اللہ تعالےٰ مرحومین کو اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹے۔ آمین۔

بقیہ لیڈر (صفحہ ۲ سے آگے)

یہاں اسلامی معاشرہ قائم کرنا ہے۔ اسلامی جماعت کے یہ دوست بھی کتنے سادہ ہیں۔ فرماتے ہیں۔ کہ پاکستان میں دستور اسلامی کے نفاذ کے بعد دینی رہنماؤں کو جھگڑے چھوڑ کر اسلامی دستور کو عملاً کامیاب بنانا چاہیئے تھا۔ عرض ہے کہ وہ اور کر ہی کیا رہے ہیں۔ یہی تو وہ کر رہے ہیں۔ جب تک سب کو ڈنڈے سے ایک عقیدہ پر جمع نہ کیا جائے گا۔ اسلامی دستور کامیاب کس طرح ہو سکتا ہے۔ اور اسلامی معاشرہ کس طرح بنے گا۔ بریلوی حق بجانب ہیں۔ کہ سب کو بریلوی رنگ میں رنگ دیا جائے۔ دیوبندی بھی یہ حق رکھتے ہیں۔ ملک نصر اللہ خاں عزیز اور مولوی محمد اسحاق اور مولوی محمد حنیف ندوی سب کا حق ہے۔ کہ اپنے اپنے عقائد تلوار بلکہ ایٹم بم کے زور سے دوسروں کے بھیجوں میں داخل کریں۔ ورنہ پاکستان کا "اسلامی" "دستور" بنانا یا نہ بنانا برابر ہے۔

ملتان کی اسلامی جماعت کے امیر یہ چاہتے ہیں۔ کہ ہمارے مولوی صاحبان معاشرہ میں سے فحاشی۔ بد دیانتی اور ہر قسم کے منکرات کا خاتمہ کرنے میں مصروف ہو جاتے۔ عرض ہے کہ جب ابھی تک سب ایک عقیدہ پر ہی جمع نہیں ہو سکے۔ تو فحاشی بد دیانتی وغیرہ کا خاتمہ ہو بھی جائے۔ تو اس سے کیا فائدہ ہو سکتا ہے۔ جب تک سب بزور حکومت بریلوی دیوبندی یا ندوی نہ بن جائیں۔ اس وقت تک ایسی دلچسپ چیزوں کو معاشرے سے حذف کر دینا کتنا ظلم ہے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

بعض اہم زرعی تجربات

(۱)

(از مکرم ملک غلام احمد صاحب عطاء ایم۔ ایس۔ سی انچارج تجرباتی فارم محمد آباد اسٹیٹ)

محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر میں ایک تجرباتی فارم قائم ہے۔ جس میں مختلف فصلوں کی اعلےٰ اقسام اور موزوں اوقات کاشت و آبپاشی کے بارہ میں ترقی دادہ طریق پر تجربات کئے جاتے ہیں۔ تا کہ ان کے نتائج سے فائدہ اٹھا کر سلسلہ کی آمد میں اضافہ کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس ضمن میں بعض نئے تجربات کئے گئے ہیں۔ جن سے زمیندار احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے۔ تا کہ وہ ان سے فائدہ حاصل کر سکیں

مونگ پھلی

مونگ پھلی ہلکی اور بھل قسم دو قسم کی زمین میں اچھی ہو جاتی ہے۔ لیکن اس کے لئے سب سے زیادہ پیداوار دینے والی ریتلی یا میرا زمین ہے۔ ہمارے فارمز میں چونکہ ہلکی قسم کے ریتیلے اور ایسے حصے موجود ہیں۔ جن کی آبپاشی مشکل سے ہوتی ہے۔ اسلئے ان سے پورا فائدہ اٹھانے کے لئے مونگ پھلی کا تجربہ کیا گیا۔ تا کہ کامیابی کی صورت میں اسکو ایسی زمین پر پھیلایا جا سکے جس میں دوسری فصلیں کم ہوتی ہیں۔

اس تجربہ کے لئے نصف ایکڑ زمین منتخب کر کے تین دفعہ ہل چلایا گیا سہاگہ لگا کر زمین کو باریک کیا گیا۔ اور ایک سو بورے گوبر کی کھاد ڈالی گئی۔

کاشت

وسط مئی میں زمین کا ریج کر کے وتر آنے پر اس کو کاشت کیا گیا۔ نصف ایکڑ کے لئے ۱۲ سیر تخم مونگ پھلی جس کا سرخ چھلکا بیج کے ساتھ ہی تھا ڈالا گیا۔ اور پور کے ذریعہ کاشت کی گئی۔

گڈائی و آبپاشی

برسات سے قبل دو گڈائیاں کر کے فصل کو جڑی بوٹیوں سے صاف کیا گیا زمین میں کافی نمی ہونے کے باعث آبپاشی کی ضرورت نہ پڑی۔ ۲۷ ستمبر کو بڑے زور کی بارش ہوئی جس کا پانی کھیت میں جمع ہو گیا۔ لیکن اسے نالی بنا کر باہر نکال دیا گیا۔ اس کے بعد فصل کو پانی نہیں دیا گیا۔

پودوں کے پھول اوپر کی طرف نکل آئے تو ان پر مٹی ڈالی گئی۔ تا کہ زمین کی سختی کے باعث یہ اگر نیچے نہ جا سکتے ہوں تو مصنوعی طور پر مٹی کے نیچے آنے کی وجہ سے پھلیاں بنا دیں۔

برداشت فصل

نومبر کے آخر میں پتے زرد رنگ کے ہو گئے۔ جس کا مطلب تھا۔ کہ فصل پک کر تیار ہو گئی ہے۔ چنانچہ کھرپے سے مٹی کھود کر تمام پودوں کو پھلیوں سمیت اکھاڑ لیا گیا نصف ایکڑ میں سے ۹-۲۶ من مونگ پھلی حاصل ہوئی۔ گویا ایک ایکڑ سے ۱۹-۱۳ من

ہماری پیداوار عام اوسط پیداوار کے مقابل پر جو ۱۲-۱۴ من ہوتی ہے۔ بہت امید افزا تھی۔ آمد و خرچ کا حساب کرنے پر ہمیں ۴-۲۸ فی ایکڑ بچت ہوئی جو بہتر نتائج کی حامل ہے۔ آمد و خرچ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

اخراجات

مد	رقم
ہل دو دفعہ در -/۱/۴ فی ایکڑ	۳-۰-۰
کاشت بذریعہ پور۔ دو آدمی اور ایک جوڑا	۲-۸-۰
تخم ۱۲½ سیر در -/۳۰ من	۹-۶-۰
۵ آدمی برائے تیاری تخم در ۱/-	۵-۰-۰
خلائی گڈائی ۲ کس در ۲/-	۴-۰-۰
خرچ کھدائی فصل	۶۹-۸-۰

میزان اخراجات:۔ ۹۳-۶-۰

آمد:۔

پیداوار ½ ایکڑ ۲۶ من ۹ سیر در -/۲۵ فی من

۲۳۵-۸-۰

منافع نصف ایکڑ ۱۴۲-۲-۰

جیسا کہ شروع میں بتایا جا چکا ہے کہ مونگ پھلی کے لئے ریتیلی زمین زیادہ موزوں ہوتی ہے فصل تیار ہونے پر ایسی زمین سے مونگ پھلی آسانی سے اکھاڑی جا سکتی ہے۔ لیکن ہمارے تجرباتی فارم کے جس حصہ میں یہ تجربہ کیا گیا۔ اس کی زمین ریتیلی ہونے کی بجائے سخت تھی۔ پھول خود بخود زمین میں جا کر پھلیاں نہ بنا سکے۔ بلکہ ہمیں مصنوعی طریق پر ان کے اوپر مٹی ڈالنی پڑی اور فصل تیار ہونے پر مزدور لگا کر پھلیاں اکھاڑنا پڑیں۔ حیدرآباد ڈویژن میں جہاں سلسلہ کی اراضی ہے۔ مزدوروں کی بہت کمی ہے۔ اور جو مزدور ملتا ہے وہ بھی سست اور کاہل ہونے کے باعث سخت نگرانی چاہتا ہے۔ اسی مشکل کے پیش نظر ہم اس فصل کو وسیع پیمانہ پر مزارعین کے ذریعہ کاشت نہیں کروا سکتے۔ تاہم اس فصل پر مزید تجربہ کر کے دیکھا جائے گا۔ کہ اگر اوقات کاشت میں تغیر و تبدیل کے باعث اگر ہمارے مزارعین اپنے کام میں رکاوٹ ڈالے بغیر اس سے فائدہ حاصل کر لیں تو ان کو موقعہ دیا جا سکے۔ اس کے لئے ہماری تجویز یہ ہے کہ ایک اگیتی فصل ماہ مئی میں کاشت کی جائے۔ اور ایک پچھیتی دیر سے ماہ جولائی میں۔ ریتیلا رقبہ منتخب کر کے زیر کاشت لایا جائے گا۔ اور دونوں فصلوں میں پھولوں کے اوپر مٹی نہیں ڈالی جائیگی۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس تجربہ کے نتائج سے احباب جماعت کو آگاہ کیا جائے گا۔

مرسلہ وکالت زراعت

تحریک جدید ربوہ

حضور ایدہ کی خدمت میں خطوط لکھنے والے احباب کیلئے ضروری ہدایات

احباب کو اخبار الفضل کے مطالعہ سے معلوم ہو گیا ہو گا۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی صحت ابھی ایسی نہیں ہے کہ حضور لمبی لمبی چٹھیوں کو پڑھ سکیں۔ اس کی وجہ سے حضور کو بہت کوفت ہوتی ہے لہذا احباب کو چاہیئے کہ اپنے مفہوم کو نہایت مختصر الفاظ میں۔ صاف خط میں شوخ سیاہی کے ساتھ تحریر فرمایا کریں۔ اور غیر ضروری تمہید سے اجتناب کریں اور صرف اہم اور ضروری امور کے متعلق ہی مختصر طور پر مشورہ کی درخواست کریں۔

اسی طرح جن امور کا تعلق صدر انجمن احمدیہ یا تحریک جدید سے ہو۔ ان کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو تکلیف نہ دیا کریں۔ بلکہ ان اداروں کو براہ راست لکھا کریں۔ براہ راست ان ادارہ جات کے صیغہ جات کو لکھنے سے احباب اپنے مقصد کو جلدی حاصل کر سکینگے اور کسی صیغہ کی طرف سے غفلت کی صورت میں ناظر صاحب اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ اور وکیل اعلےٰ صاحب تحریک جدید کو توجہ دلانی مناسب ہو گی۔

قادیان کے کارکنان بھی اس ہدایت کو مدنظر رکھیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہٗ)

ولادت

مکرم مولوی عبد الحکیم صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ (لاہور) کے ہاں اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے مورخہ ۲۲ جون بروز جمعۃ المبارک لڑکا پیدا ہوا ہے بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے درخواست ہے۔ نولود کی صحت۔ درازی عمر و خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی ایک مثال

اگر باز باشد ترا گوش ہوش ؛ ز گورت ندائے در آید بگوش

ترجمہ:۔ اگر تیرے عقل کے کان کھلے ہوں گے ۔ تو تیرے کانوں میں قبر کی یہ آواز آئے گی

کہ اے طعمۂ من پس از چند روز ؛ پئے فکر دنیائے دوں کم بسوز

کہ تو چند روز میں میرا لقمہ بنے گا۔ تجھے چاہیے کہ حقیر دنیا کے فکر میں کم رنجیدہ ہو

برست آنکہ بموت وارد نگاہ ؛ بریدہ ز دنیا دو دیدہ براہ

وہ شخص دنیا کے غموں سے آزاد ہو جاتا ہے ۔ جو موت کو نگاہ میں رکھتا ہے دنیوی علائق سے اپنے آپ کو الگ کر لیتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی طرف ہی اس کی آنکھیں لگی رہتی ہیں۔

سفر کردہ پیش از سفر سوئے یار ؛ کشیدہ ز دنیا ہمہ رخت و بار

ایسے شخص کی یہ حالت ہے کہ وہ موت سے پہلے ہی خدا تعالیٰ کی طرف منقطع ہو چکا ہوا ہے۔ اور دنیا کے تمام جنجالوں سے الگ ہے۔

موصی احباب بلحاظ اپنے ایمان اور اخلاص اور تقویٰ کے ایک نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ دنیوی زندگی کی ناپائیداری کا احساس انہیں ہر گھڑی رہتا ہے اور اس غیر یقینی سرمایۂ حیات میں اعمالِ حسنہ اور اعمالِ پاکیزہ کے ذریعہ حصول رضاء الٰہی میں ہر گھڑی کوشاں رہتے ہیں اور اس کو ہی اپنی زندگی کا مقصد قرار دے لیتے ہیں۔

گذشتہ دنوں ربوہ میں مولوی چراغ الدین صاحب پنشنر کی وفات ہو گئی۔ مولوی صاحب مرحوم چندوں کی ادائیگی بڑی فکر اور باقاعدگی کے ساتھ کیا کرتے تھے۔ چند دن ہوئے مولوی صاحب مرحوم نے اپنے محلہ سے بذریعہ پوسٹ کارڈ خاکسار کو اطلاع دی کہ میں بوجہ بیماری اب چل پھر نہیں سکتا لہٰذا کسی شخص کی ڈیوٹی لگا دی جائے کہ وہ باقاعدہ میرے گھر میں آ کر میرا چندہ وصول کر لیا کرے۔ نظارت سے اس چٹھی کا جواب دیا ہی جا رہا تھا کہ مولوی صاحب وفات پا گئے

یہ واقعہ بیان کرنے سے یہ بتانا مقصود ہے کہ کس طرح موصی احباب کو اس دنیاوی زندگی کی ناپائیداری کا ہر گھڑی احساس رہتا ہے اور وہ کس طرح فوراً دین کو دنیا پر مقدم رکھنے میں کوشاں رہتے ہیں۔ کیونکہ موت کا کوئی اعتبار نہیں کہ کس گھڑی آ جائے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام موصیوں کو مولوی صاحب موصوف کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ناظر بیت المال ربوہ

چندہ تحریک خاص کی شرح میں کمی

حسب فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۵۶ء سال رواں کے لئے چندہ تحریک خاص کی شرح نصف کر دی گئی ہے۔ یعنی موصی کے لئے بجائے دو پیسہ فی روپیہ کے ایک پیسہ فی روپیہ اور غیر موصی کے لئے ایک پیسہ فی روپیہ کی بجائے دھیلہ فی روپیہ۔

پس سیکرٹریان مال مہربانی کر کے اسی شرح کے مطابق چندہ تحریک خاص وصول فرمائیں۔

ناظر بیت المال ربوہ

ولادت

ہمارے عزیز دوست چوہدری اسلم حیات خان صاحب گیٹ انسپکٹر واپڈا لاہور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۶/۵/۵۶ کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضور اقدس نے بچہ کا نام حافظ حیات رکھا ہے۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان بچہ کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کی دعا فرمائیں۔

مسعود احمد جمشید از لاہور

اعلان نکاح

عزیزم محمد اکبر ولد محمد دین صاحب نمبردار چک ۵۶۹ ضلع لائلپور کا نکاح مورخہ ۲۸/۵/۵۶ بعد نماز مغرب بمقام سلیم پور ڈھیرہ ضلع شیخوپورہ عزیزہ محمودہ بیگم صاحبہ بنت مولوی ہدایت اللہ صاحب مرحوم کے ساتھ بعوض مہر مبلغ ۳۲/- روپے مکرم چوہدری علی محمد صاحب نے پڑھا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ فریقین کے لئے اس رشتہ کو بابرکت کرے آمین

محمد حنیف رام پوری ڈھیرا ضلع شیخوپورہ

جماعت احمدیہ کوئٹہ اور چندہ تحریک جدید

اجلاس عام میں چندہ کی جلد ادائیگی کی تحریک

مقامی جماعت کا ایک جلسہ مورخہ ۲۵/۵ کو زیر صدارت مکرم میاں بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ منعقد ہوا۔ اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع کی گئی جو مکرم شیخ بشیر احمد صاحب سکھری نے فرمائی۔ اس کے بعد صوفی رحیم بخش صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ نے اس جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ اس کے بعد مکرم السید سلیم الجابی صاحب نے تحریک جدید کی اہمیت کے موضوع پر تقریر فرمائی اور بڑے لطیف انداز میں تحریک جدید اور خاص طور پر مالی جہاد میں حصہ لینے کی طرف دوستوں کو توجہ دلائی۔ اس کے بعد مکرم مرزا امیر احمد صاحب ناظم تحریک جدید نے تحریک جدید کے مالی مطالبات کے متعلق حضور کے ارشادات دوستوں کے سامنے پیش کرتے ہوئے وعدوں کی جلد از جلد ادائیگی کی طرف توجہ دلائی نیز تحریک جدید کے ذریعہ بیرونی ممالک میں جو مشن قائم ہیں۔ اور جتنے جتنے مبلغ ان میں کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل بیان فرمائی۔ حضور کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۰ دسمبر ۱۹۵۵ء میں سے چند اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ مکرم مولوی عبد الرشید صاحب ارشد مبلغ مقامی نے تقریر فرمائی۔ جس میں انہوں نے قربانی کی طرف توجہ دلائی۔ انہوں نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق قربانی کے بغیر پیدا نہیں ہو سکتا۔ اور تحریک جدید بھی ان قربانیوں میں سے ایک ہے۔

ماسٹر محمد یسین صاحب سیکرٹری تحریک جدید نے چندہ تحریک جدید سال رواں کے اعداد و شمار پیش کرنے کے بعد دوستوں کو وعدوں کی جلد ادائیگی کرنے کی تحریک فرمائی۔

بالآخر صاحب صدر نے اپنی صدارتی تقریر میں دوستوں کو اس جلسہ سے بہترین طور پر فائدہ اٹھانے کی تحریک فرمائی اور اپنے وعدے جلد از جلد ادا کرنے کی تلقین کی۔ اجلاس کی کارروائی دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ

آپ کا نام کس کس شق کے ماتحت آتا ہے

تعمیر مساجد بیرون پاکستان کے لئے چندے کی مندرجہ ذیل شرحیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مقرر فرمائی ہیں۔

شق نمبر ۱ ملازمین احباب کے لئے
- ا۔ پہلی دفعہ ملازمت ملنے پر تنخواہ کا دسواں حصہ۔
- ب۔ سالانہ ترقی ملنے پر ایک ماہ کی ترقی کی رقم ؍؍

شق نمبر ۲ زمیندار احباب کے لئے
- ا۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مالک بحساب ۱ر فی ایکڑ
- ب۔ دس ایکڑ اور اس سے زیادہ کے مالک ۲ر ؍؍ ؍؍
- ج۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مزارع ؍؍ ر ؍؍ ؍؍
- د۔ دس ایکڑ اور اس سے زیادہ زمین کے مزارع ۱ر فی ایکڑ

شق نمبر ۳ تاجروں کے لئے
بڑے تاجر مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں والے — ہر ماہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا پورا منافع۔

شق نمبر ۴ صناع۔ لوہار۔ بڑھئی نیز مزدوری پیشہ احباب کے لئے
ہر ماہ کے پہلے دن یا کسی اور مقرر کردہ دن کی مزدوری کا دسواں حصہ۔

شق نمبر ۵ ڈاکٹروں وکلاء صاحبان کے لئے
- ا۔ پچھلے سال کی آمد سے موجودہ سال کی آمد کی زیادتی کا دسواں حصہ۔
- ب۔ نیز ہر سال کے ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصدی۔

شق نمبر ۶ ٹھیکیدار صاحبان کیلئے۔ سال کے مجموعی منافع کا ایک فیصدی۔

شق نمبر ۷ لجنہ اماء اللہ کے لئے
حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ۲۳ ہزار روپیہ کے مطالبہ پر اپنی وعدہ کردہ رقم (برائے مسجد ہالینڈ)

شق نمبر ۸ خوشی کی تقاریب پر
بیاہ نکاح شادی۔ بچے کی پیدائش۔ مکان کی تعمیر۔ امتحان وغیرہ میں کامیابی پر حسب اخلاص و استطاعت۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مندرجہ بالا ارشادات کی تعمیل میں جلدی کیجئے۔ سبقت فرمائیے اور جنت میں گھر بنائیے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا:۔ خاکسار کا چھوٹا بھائی ایک ماہ سے بیمار ہے۔ حالت بہت کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور اپنے بچوں کے سر پر زندہ سلامت رکھے۔ آمین

محمد عاشق دفتر محاسب ربوہ

پاکستان کو امریکہ کی طرف سے فوجی امداد جاری رکھی جائے

تعلقات خارجہ کمیٹی کے صدر سینیٹر جارج کی تقریر

واشنگٹن ۲۸ جون۔ امریکی سینیٹ کے تعلقات خارجہ کمیٹی کے صدر سینیٹر والٹر جارج نے اس بات پر زور دیا ہے کہ امریکہ کو پاکستان ترکیہ اور دوسرے دوست ملکوں کو فوجی امداد بدستور جاری رکھنی چاہیئے۔

سینیٹر والٹر الیف جارج نے یہ بات کل سینیٹ میں یکم جولائی سے شروع ہونے والے مالی سال کے لئے ۴ ارب ۲۷ کروڑ ڈالر کے غیر ملکی امدادی پروگرام پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ دنیا امن کی جانب لوٹ آئے گی۔

سینیٹر جارج نے کہا کہ انہیں یوں دکھائی دیتا ہے کہ اسٹالین کی موت کے بعد سوویٹ یونین کے اندر جو قابل لحاظ تبدیلیاں پیدا ہوئی ہیں۔ امید ہے کہ ان سے کشیدگیوں میں مزید کمی ہو جائے گی۔ لیکن انہوں نے خبردار کیا کہ اگر امریکہ نے اس سال اپنے فوجی امداد کے پروگرام میں کمی کر دی تو اس کے لئے یہ بات غیر دانشمندانہ ہوگی۔ سینیٹر جارج نے کہا کہ امریکہ کو نہ صرف تنظیم معاہدہ شمالی اوقیانوس میں شریک ملکوں کی فوجی امداد جاری رکھنی چاہیئے۔ بلکہ پاکستان ترکیہ۔ کوریا۔ فارموسا اور ان دوسرے اتحادی ملکوں کو بھی فوجی امداد دیتے رہنا چاہیے جو آزاد دنیا کے ساتھ ہیں۔

چیکوسلواکیہ قرآن پاک کا جیبی ایڈیشن شائع کرے گا

لنڈن ۲۸ جون۔ معلوم ہوا ہے چیکوسلواکیہ اس سال قرآن پاک کے جیبی نسخے شائع کریگا جو بیرونی ممالک کو برآمد کئے جائیں گے۔ قرآن پاک کے جیبی ایڈیشن کا سائز ۵×۷ سنٹی میٹر چوڑا ۵×۳ سنٹی میٹر لمبا اور ایک سنٹی میٹر موٹا ہوگا۔ قرآن پاک کا یہ ایڈیشن پانچ سو صفحات پر مشتمل ہوگا۔

بارہ سال کی عمر میں میٹرک

کراچی ۲۸ جون۔ اس سال کراچی بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کے میٹرک کے امتحان میں جن طلبہ نے شرکت کی تھی ان سب سے گورنمنٹ سیکنڈری سکول کے مسٹر کمال افسر سب سے کم عمر تھے۔ کمال افسر اپریل ۱۹۴۴ میں پیدا ہوئے تھے اور انہوں نے گذشتہ مارچ میں جس روز دسویں کا امتحان دیا اس روز ان کی عمر گیارہ سال گیارہ ماہ تھی۔ کمال افسر نے دوسرا درجہ امتیازی حیثیت سے میٹرک پاس کیا ہے۔

دیوبندی اور بریلوی علماء کا تنازعہ

اوکاڑہ ۲۸ جون۔ ایک نواحی گاؤں چک ۵۳-۲-ایل دیوبندی اور بریلوی علماء کے درمیان جو تنازعہ چل رہا تھا۔ وہ بالآخر حضرات کی کوششوں سے ختم ہو گیا باخبر لوگوں کا کہنا ہے کہ بریلوی حضرات دیوبندیوں کو گاؤں میں اپنی علیحدہ مسجد تعمیر کرنے کے لئے روپے دیں گے اور پرانی مسجد بریلوی خیالات کے لوگوں کے لئے مخصوص رہے گی۔

یاد رہے کہ پچھلے دنوں مقامی پولیس نے فریقین کے چوبیس اشخاص کو زیر حراست کر کے مسجد کو مقفل کر دیا تھا۔

مانسہرہ میں دماغی امراض کا ہسپتال

پشاور ۲۸ جون۔ مغربی پاکستان کے وزیر صحت خان خداداد خان نے ضلع ہزارہ کے مقام جوڑتی کے پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ مانسہرہ میں دماغی امراض کا ہسپتال قائم کیا جائے گا۔

سیکرٹری جنرل عرب لیگ روس جائیں گے

قاہرہ ۲۸ جون۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل سید عبدالخالق نے وزیر خارجہ شیپلوف کی روس جانے کی دعوت قبول کر لی ہے سیکرٹری جنرل نے کہا ہے کہ جب حالات اجازت دیں گے وہ روس کا دورہ کریں گے۔

اندھوں کیلئے ریل کے کرایوں میں رعایت

لاہور ۲۸ جون۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ریلوے کے کرایوں میں جو رعایت اب تک نابینا طلبار کے لئے خاص تھی اب وہ رعایت ہر اس نابینا شخص کو ملے گی (خواہ وہ طالب علم ہو یا نہ ہو) جو انفرادی طور پر لاہور میں اندھوں کے ادارہ ایمرسن دستی چوٹ کو آئے یا یہاں سے اپنے گھر کو جائے یہ رعایت اس ادارہ کے سپرنٹنڈنٹ کی جانب سے جاری کئے ہوئے سرٹیفکیٹ پیش کرنے پر ملے گی۔

سیٹو کے فوجی منصوبہ بندی کے اعلیٰ افسروں کی کانفرنس ختم ہو گئی

کانفرنس نے معاہدہ کے علاقہ کی سالمیت کے لئے تسلی بخش کام کیا ہے (پاکستانی نمائندہ)

سنگاپور ۲۸ جون۔ کل یہاں معاہدہ جنوب مشرقی ایشیا کے فوجی منصوبہ بندی کے اعلیٰ افسروں کی پندرہ روزہ کانفرنس ختم ہو گئی۔ آخری اجلاس میں سیٹو کے ممبر ممالک کو درپیش مسائل کے متعلق ایک انتہائی خفیہ رپورٹ پر دستخط کئے گئے۔

ممبر ممالک کے وفود کے سربراہوں نے کانفرنس کے اختتام پر ایک مشترکہ اعلان میں کہا ہے۔ کہ منصوبہ بندی کے ماہرین نے منصوبوں اور اطلاعات کے تبادلہ کے متعلق اپنا کام کامیابی سے ختم کر لیا ہے۔ ماہرین اس بات پر مطمئن ہیں۔ کہ اس علاقہ کے باہمی دفاع کے لئے تسلی بخش طریقے سے کام کیا گیا ہے۔ کانفرنس کے مذاکرات سے ایک دفعہ پھر اس بات کا ثبوت مل گیا ہے کہ ممبر ممالک معاہدہ پر پورا یقین رکھتے ہیں۔ پاکستانی وفد کے لیڈر بریگیڈیئر وحید حیدر نے کانفرنس کے مذاکرات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کانفرنس نے معاہدہ کے علاقہ کی سالمیت کے تحفظ کے لئے خاصا کام کیا ہے یہ کام کسی لحاظ سے بھی کمتر نہیں ہے کیونکہ اس سے معاہدہ کے رکن ملکوں کے درمیان مقصد کی سالمیت، اتحاد عمل اور تعاون و اشتراک کے جذبہ کا اظہار ہوتا ہے

کانفرنس میں امریکی وفد کے سربراہ بریگیڈیئر جنرل آر ہیورٹ نے کہا۔ اس علاقہ کے عوام کے تحفظ کے سلسلہ میں منصوبہ بندی کے کام میں کافی ترقی ہوئی ہے نئے نظریات اور نئی تجاویز پر غور کیا گیا ہے۔ اور ممبر ممالک ایک دوسرے کے مسائل کو اب زیادہ بہتر طریقے سے سمجھنے لگے ہیں۔

جنرل ٹوئی وان نے کانفرنس کے آخری اجلاس میں نمائندوں کو بتایا کہ جب تک ہم سب اپنے قومی نقطہ نظر سے صحیح طور پر ایک دوسرے کو آگاہ نہ کریں۔ اس وقت تک ہم صحیح مسائل کو سمجھ نہیں سکیں گے۔ لیکن اپنا قومی نظریہ پیش کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ اس سے کسی قسم کی غلط فہمی پیدا ہو جائے۔ کیونکہ بہرحال ہم سب اس مسئلہ کو تمام نقطہ ہائے نظر سے دیکھنے اور پھر اپنے باہمی مفاد کے لئے کسی بہترین حل پر پہنچنے کے خواہشمند ہیں۔

معاہدہ کے ممبر ممالک کے دوسرے نمائندوں نے بھی کانفرنس کے مذاکرات پر اطمینان ظاہر کیا ہے۔

کانفرنس میں پاکستان، برطانیہ، امریکہ، فلپائن، تھائی لینڈ، فرانس، نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا نے شرکت کی۔

خوراک میں ملاوٹ کے خلاف مہم

لائلپور ۲۸ جون۔ بلدیہ لائلپور کے محکمہ حفظان صحت نے ملاوٹ کے خلاف مہم کے سلسلہ میں خوراک کے قریباً ایک سو چالیس نمونے حاصل کئے یہ نمونے کیمیاوی تجزیہ کے لئے صوبائی اینالسٹ کے پاس بھیج دئے گئے ہیں۔

راجہ غضنفر علی خان صدر سے ملے

کراچی ۲۸ جون۔ اٹلی میں پاکستان کے نامزد سفیر راجہ غضنفر علی خاں نے کل صدر سکندر مرزا سے ملاقات کی۔ انہوں نے کل دوپہر کا کھانا بھی صدر کے ہاں کھایا۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق نیجر سے خط و کتابت کیا کریں۔

"سماج دشمن عناصر کو کبھی معاف نہیں کیا جائے گا"

غذائی صورتحال اور سیلاب کے مقابلے کیلئے عوام اور لیڈر تمام سیاسی اختلافات بھلا دیں

(اسکندر مرزا)

ڈھاکہ ۲۹ جون۔ صدر سکندر مرزا نے کہا ہے کہ مشرقی پاکستان میں خوراک اور سیلاب کے مسئلہ پر قابو پانے کے لئے ہر شخص کو مل کر کوشش کرنی چاہیئے۔ خواہ اس کا تعلق کسی جماعت سے کیوں نہ ہو۔ آپ نے حکومت مشرقی پاکستان کو مشورہ دیا ہے کہ وہ سماج دشمن عناصر سے نپٹنے کے لئے ایک آرڈی ننس جاری کرے۔

صدر سکندر مرزا اپنی بیگم ناہید سکندر مرزا اور مرکزی وزراء کے ایک مشن کے ہمراہ کل تیسرے پہر بذریعہ طیارہ کراچی سے ڈھاکہ پہنچے تھے۔ وزراء کے مشن کے لیڈر وزیر خزانہ سید امجد علی ہیں۔ وزیر صحت مسٹر کامنی کمار دتہ اور وزیر نو آبادیات مسٹر آر۔ ایم کیانی بھی آپ کے ہمراہ ہیں۔ وزیر خوراک و زراعت مسٹر عبد اللطیف بسواس پہلے ہی سے مشرقی پاکستان میں موجود ہیں۔ صدر سکندر مرزا یہاں تین دن قیام کریں گے اور وزراء کا مشن صدر کی واپسی کے بعد اور کچھ دن ٹھہرے گا۔

صدر کی تقریر

شام کو ریڈیو پاکستان ڈھاکہ سے تقریر کرتے ہوئے صدر سکندر مرزا نے سماج دشمن عناصر کو خبردار کیا کہ وہ اناج کی ذخیرہ اندوزی گراں فروشی اور اس قسم کی دوسری غیر سماجی حرکات سے باز آ جائیں ورنہ انہیں کبھی معاف نہیں کیا جائے گا۔ اور حکومت ان کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔ آپ نے کہا کہ خوراک کی تقسیم میں بدعنوانیاں کرنے والوں کو بھی عبرتناک سزائیں دی جائیں گی۔ سماج دشمن عناصر حکومت کے اندر بھی موجود ہیں آج ہی مجھے چند افسوسناک واقعات کا علم ہوا۔ جن میں دو کلرک اور ایک افسر خوراک کی تقسیم میں بدعنوانی کے مرتکب پائے گئے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ اگر ضلع مجسٹریٹ اور سب ڈویژنل افسر حکومت سے پورا پورا تعاون کریں۔ تو اس قسم کے عناصر کا سختی کے ساتھ قلع قمع کیا جا سکتا ہے۔

صدر نے صوبائی حکومت کو مشورہ دیا کہ وہ سماج دشمن عناصر بلیک مارکیٹ کرنے والوں اور ذخیرہ اندوزوں کا سر کچلنے کے لئے ایک آرڈی ننس جاری کرے۔

صدر نے کہا کہ میں گورنر اور وزیر اعلےٰ کی دعوت پر مشرقی پاکستان آیا ہوں۔ آپ نے صوبے کے تمام سیاسی لیڈروں سے اپیل کی کہ وہ غذائی بحران کے مسئلہ کو قومی بنیادوں پر حل کرنے کے لئے اپنے تمام اختلافات پس پشت ڈال دیں اور متحد ہو جائیں۔ صدر نے کہا کہ ایسے مرحلہ پر انسانی مسائل کو سیاسیات پر فوقیت دینی چاہیئے

صدر نے اپنی تقریر میں مزید کہا کہ مشرقی پاکستان کو اناج کی خریداری کے لئے جتنے غیر ملکی زرمبادلہ کی ضرورت ہوگی۔ مرکزی حکومت بخوشی فراہم کرے گی۔ آپ نے بتایا کہ اس وقت تک سات لاکھ ٹن اناج فراہم کیا جا چکا ہے۔ جو دس ہزار ٹن روزانہ کے حساب سے ستر دن کے لئے کافی ہے۔ اس اناج کو ضرورت والے علاقوں تک پہنچانے کی کوششوں میں کسی قسم کی کمی نہیں ہونی چاہیئے۔ آپ نے کہا غذائی صورت حال سے عہدہ برآ ہونے کے لئے حکومت کی مشینری گھڑی کی مانند چوبیس گھنٹے کام کر سکتی ہے۔ اور اسے یہ کام کرنا چاہیئے

صدر سکندر مرزا نے اپنی تقریر میں وزیر اعظم محمد علی کے اس تار کے بعض اقتباسات بھی سنائے جو انہوں نے صوبائی وزیر اعلےٰ مسٹر ابو حسین سرکار کو بھیجا تھا۔ اس تار میں مسٹر محمد علی نے وعدہ کیا تھا کہ مرکزی حکومت کی طرف سے غیر ملکی زرمبادلہ کی خریداری کے لئے ۳۳ کروڑ اکیس لاکھ روپیہ، پڑوسی ملکوں سے اناج کی خریداری کے لئے ساڑھے سات کروڑ روپیہ امدادی سیلابی امداد کے کاموں کے لئے سات کروڑ اسی لاکھ روپیہ، سڑکوں اور نہروں کی مرمت کے لئے ساڑھے انیس کروڑ روپیہ اور عوام کو قرضے دینے کے لئے چھ کروڑ روپیہ دیا جائے گا۔

آخر میں صدر سکندر مرزا نے عوام سے اپیل کی کہ وہ سیلاب کے مقابلہ کے لئے فوج پولیس اور انصار سے پورا تعاون کریں۔ اور اپنی مدد آپ کے اصول کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔

صدر نے عوام کے جذبات کی تعریف کرتے ہوئے پنجاب کی مثال دی اور بتایا کہ وہاں سیلاب کے دنوں میں سارے صوبے کے عوام ایک ٹیم کی طرح متحد ہو گئے تھے۔ اور انہوں نے دیکھتے ہی دیکھتے محض اپنی انتھک محنت اور جذبے سے تمام مشکلوں پر قابو پا لیا۔ اور اپنے نقصانات کا ازالہ کر دیا۔ صدر نے اس امر پر اظہار افسوس کیا کہ مشرقی پاکستان کے لیڈر اس ہنگامی صورت حال میں بھی کام کی بجائے سیاسیات میں الجھے ہوئے ہیں۔

ڈھاکہ: ڈھاکہ ۲۹ جون وزیر اعلےٰ مشرقی پاکستان مسٹر ابو حسین سرکار نے مقامی اخبارات میں شائع شدہ ان خبروں کی تردید کی ہے کہ وہ اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے ہیں یا مستعفی ہونے والے ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ کل سہ پہر بنگالی روزنامہ سنگباد نے جلی عنوانات کے ساتھ یہ رپورٹ شائع کی تھی کہ مسٹر ابو حسین سرکار مستعفی ہو گئے ہیں۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور ڈویژن

نوٹس

مندرجہ ذیل کام کے لئے مطبوعہ شیڈول کے مطابق دستخط ذیل کنندہ شیڈول ریٹ کے سربمہر ٹنڈرز مقررہ فارموں پر ۹ رجولائی ۱۹۵۶ء کو بارہ بجے دوپہر تک وصول کرے گا۔ یہ فارم ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے ۸ رجولائی کو ساڑھے گیارہ بجے تک اسی دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈر اسی روز ساڑھے بارہ بجے سب کے سامنے کھولے جائیں گے۔

کام کی نوعیت	تخمیناً لاگت بشمول شرح ٹنڈر	زرضمانت جو ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرانی ہوگی۔
من کالر سٹیشن پر تیسرے درجے کے ویٹنگ ہال کی تعمیر	۶۳۲۴/- روپے	۱۳۱/- روپے

وہ ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں۔ ان کے لئے بہتر ہے کہ وہ اپنے نام ۸ رجولائی ۱۹۵۶ء سے پہلے پہلے اپنے نام رجسٹر کرا لیں۔

تفصیلی شرائط دیگر کوائف اور نرخوں کے مطبوعہ شیڈول دستخط ذیل کنندہ کے دفتر میں تعطیل کے علاوہ کسی روز بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این۔ ڈبلیو۔ آر۔ لاہور)

حفاظتی بندوں کو مستحکم کر دیا گیا

بغداد الجدید ۲۹ جون۔ سیلاب کے خدشہ کے پیش نظر بہاولپور شہر کے چاروں طرف حفاظتی بندوں کو مزید مستحکم کر دیا گیا ہے۔ یاد رہے پچھلے سال سیلاب کے دوران دریائے ستلج کا بڑا حفاظتی بند ٹوٹنے کا خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ مگر فوجی اور سول حکام کی بروقت کارروائی سے یہ خطرہ ٹل گیا تھا۔

روسی جہاز چاٹگام میں

ڈھاکہ ۲۹ جون۔ وہ روسی جہاز جو مشرقی پاکستان کے لئے ساڑھے سولہ ہزار ٹن چاول تحفے کے طور پر لا رہے تھے۔ ان میں سے ایک کل چاٹگام پہنچ گیا۔ صوبائی وزیر خوراک مسٹر غیاث الدین احمد پیر کو چاول کا تحفہ وصول کریں گے۔

پولیس کانفرنس ختم ہو گئی

مری ۲۹ جون۔ کل مری میں اعلیٰ پولیس افسروں کی کانفرنس ختم ہو گئی۔ آخری اجلاس میں پی۔ ایس۔ پی افسروں کو پروبیشن پیریڈ کے دوران فوجی تربیت دینے کی تجویز پر بحث ہوئی اس کے علاوہ ممنوعہ اسلحہ کے لائسنسوں، وردی میں تبدیلی۔ اور بعض دوسرے امور پر بھی غور کیا گیا۔